ٹیولپ اور اصلاحی علمِ الٰہی: مکمل یا کُلی فطری بگاڑ

آر۔ سی۔ سپرول * 25مارچ 2017 * زمرہ: مضامین

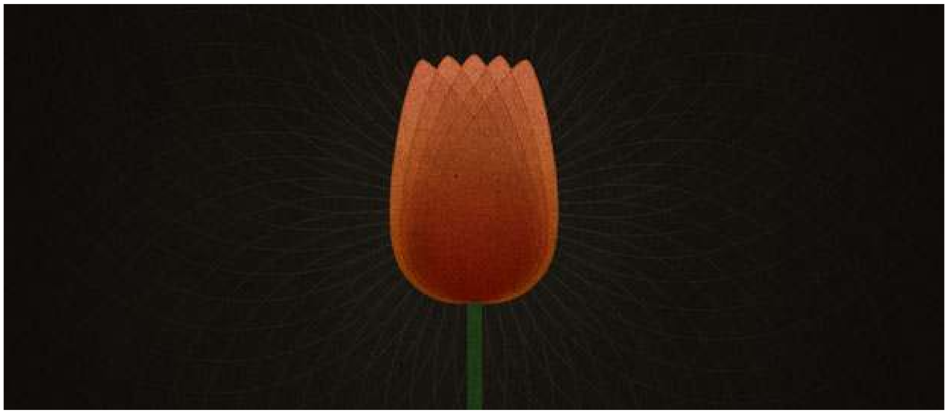

مکمل یا کُلی فطری بگاڑ (Total Depravity)کا نظریہ موروثی گناہ کے اصلاحی نقطہ نظر کا عکاس ہے۔ معروف حلقہ میں "موروثی گناہ" کی اصطلاح کے بارے میں غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ بعض لوگ موروثی گناہ کو پہلا گناہ فرض کر لیتے ہیں۔

> ہم اس لئے گنہگار نہیں کہ ہم گناہ کرتے ہیں بلکہ ہم اس لئے گناہ کرتے ہیں کیونکہ ہم گنہگار ہیں — آر۔ سی۔ سپرول

اصل برگشتگی جو ہماری زندگیوں میں کئی طرح سے نقش ہے اور جو آدم اور حوّا کا گناہ ہے۔ تاہم تاریخی اعتبار سے کلیسیا نے اِسے اِن معنوں میں موروثی گناہ نہیں دیکھا۔ اس کے برعکس موروثی گناہ پہلے گناہ کی وجہ سے نسلِ انسانی میں اس کے نتائج کے معنوں میں بیان کیا گیا ہے۔

اصل میں ہر وہ کلیسیا جو ایک عقیدہ یا اقرار الایمان رکھتی اس بات سے متفق ہے کہ پہلے گناہ کے نتیجے میں نسلِ انسانی کے ساتھ بہت ہی خطرناک چیز واقع ہوئی ہے اور پہلے گناہ کا انجام موروثی گناہ ہوا۔ اور آدم اور حوّا کے گناہ کا نتیجہ میں ساری انسانی نسل گراوٹ کا شکار ہو گئی اور تب سے انسان کی سرشت بطالت و گناہ کی

طاقت سے مغلوب ہے۔ جیسا کہ داؤد نے پرانے عہد نامے میں بیان کیا" دیکھ! مَیں نے بدی میں صُورت پکڑی اور مَیں گُناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔"(زبور ۵۱ کی ۵ آیت)۔ یہاں پر داؤد یہ نہیں کہہ رہا کہ میری ماں کے لئے بچے پیدا کرنا گناہ تھا اور نہ ہی وہ یہ کہہ رہا ہے اُس نے پیدا ہو کر کوئی بُرائی کی ہے۔ اس کے برعکس وہ انسان کی برگشتہ حالت کو تسلیم کر رہا ہے۔ اور یہ برگشتہ حالت اُس کے والدین کا بھی تجربہ تھی۔ ایسی حالت جس میں وہ اس دُنیا میں داخل ہوا۔ اس لئے موروثی گناہ کا تعلق نسلِ انسانی کی برگشتہ ماہیت سے ہے۔ نظریہ یہ ہے کہ ہم اس لئے گنہگار نہیں کہ ہم گناہ کرتے ہیں بلکہ ہم اس لئے گناہ کرتے کیونکہ ہم گنہگار ہیں۔

اصلاحی عقائد میں مکمل یا کُلی فطری بگاڑ سے مُراد محض از حد بگاڑ نہیں ہے۔ بعض اوقات مکمل کی اصطلاح کو از حد کے مترادف استعمال کیا جاتا ہے یوں مکمل بگاڑ یہ تصور پیش کرتا ہے کہ ہر شخص اتنا ہی خراب ہے جتنا ممکنہ طور پر ہو سکتا۔ شاید آپ شیطان طینت ایڈلف ہٹلر کے بارے میں سوچتے اور کہتے ہونگے کہ اس شخص میں کوئی اچھی صفت پائی نہیں جاتی تھی۔ لیکن مجھے گمان ہے کہ وہ اپنی ماں سے الفت رکھتا تھا۔ ہٹلر جس قدر بُرا تھا تو بھی ہم اُس کے بارے میں ایسی صورتِ حال کے بارے میں خیال کر سکتے ہیں جس میں وہ واقعتاً اس سے بھی زیادہ بُرا ہو سکتا تھا۔ اس لئے کُلی بگاڑ میں مکمل سے یہ مُراد نہیں کہ ساری نسلِ انسانی اس قدر بُری نہیں جتنی وہ ممکنہ طور پر ہو سکتی تھی۔ اس سے مُراد یہ ہے کہ انسانی گراوٹ اس قدر خطرناک تھی کہ اِس نے ہمارے پورے تشخص کو متاثر کر دیا ہے۔ برگشتگی جو ہماری انسانی سرشت کو مغلوب و معطف کرتی ہے وہ ہماری جسموں کو بھی متاثر کرتی ہے اسی لئے ہم بیمار پڑتے اور مرتے ہیں۔ یہ ہمارے دماغوں اور سوچ کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اگرچہ ہمارے اندر اب بھی سوچنے کی صلاحیت ہے لیکن بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ ہماری ذہن تاریک اور کمزور ہو گئے ہیں۔ انسانی مشیت یا مرضی اب اپنی اصلی اخلاقی استعداد کی حالت میں نہیں رہی۔ نئے عہد نامے کے مطابق مشیتِ انسانی اب حالتِ غلامی میں ہے۔ ہم اپنی دلوں کی بڑی رغبت اور خواہشوں کے غلام ہیں۔ ہمارا جسم، دماغ، مرضی اور روح در حقیقت ہمارا پورا تشخص ہی گناہ کی طاقت سے متاثر ہو چکا ہے۔

میں مکمل فطری بگاڑ کی اصطلاح کو اپنی پسندیدہ اصطلاح اساسی یا قلبی بگاڑ (Radical Corruption) کے ساتھ تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر انگریزی کا لفظ "ریڈیکل" (radical) کی جڑیں لاطینی کے لفظ "ریڈکس" (radix) میں پیوست ہیں جس سے مُراد "جڑ یا قلب" ہے۔ اس لیے لفظ ریڈیکل کا تعلق ایسی بات سے ہے جو کسی شے کے قلب میں سرایت کر جاتی ہے۔ گناہ کوئی سطحی شے نہیں جو محض سطح وقوع پذیر ہوتا ہے۔ اصلاحی نقطہ نظر یوں ہے کہ برگشتگی کے اثرات ہماری ہستی کی اساس یا قلب تک سرایت کر چکے ہیں۔ حتیٰ کہ انگریزی کا لفظ "کورّ" (core) لاطینی لفظ "کور" (cor) سے ماخوذ ہے بمعنی "قلب"۔ یوں ہمارا گناہ ہمارے دِلوں سے نکلتا ہے۔ بائبلی الفاظ میں اس سے مُراد یہ ہے کہ گناہ ہمارے وجود کی جڑ یا مرکز سے صادر ہوتا ہے۔

یوں ہمیں مسیح کے ہمشکل بننے کے لئے محض رویے کا معمولی سدھار اور تبدلی کی ضرورت نہیں بلکہ باطنی تجدید سے کچھ بھی کم نہیں۔ ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونے، نیا بنائے جانے اور روح القدس کی قدرت سے زندہ کیے جانے کی ضرورت ہے۔ صرف ایک طریقے سے انسان اس شدید حالت سے بچ سکتا ہے اور وہ روح القدس کے ذریعے دل کی تبدیلی ہے۔ حتیٰ کہ یہ تبدیلی بھی فوری طور پر گناہ کو فتح نہیں کرتی۔ گناہ کا مکمل خاتمہ آسمان پر جلالی حالت کا منتظر رہتا ہے۔

- اگلی پوسٹ میں ہم ٹیولپ کے "U" یعنی "غیر مشروط برگزیدگی یا چناؤ" (Unconditional Election) پر غور کریں گے۔

- مزید مطالعہ کے لئے حوالہ جات: یرمیاہ 17 باب 9 آیت؛ رومیوں 1 باب 18 تا 25 آیات؛ رومیوں 3 باب 9 تا 23 آیات؛ رومیوں 7 باب 18 آیت؛ 1۔ یوحنا 1 باب 8 تا 10 آیات۔

* مترجم: ڈاکٹر ایلیاہ مسیحؔ (2021)